اوسٹر سوسِز کھانا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے یہاں اوسٹرسَوسِز (Oyster Sauces) ملتے ہیں احناف کے نزدی ان کا کھانا کیسا ہے اور اوسٹر کھانے کا کیا حکم ہے اور کس امام کے نزدیک اس کاجواز ہے۔

سائلہ:فاطمہ (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

اوسٹر گھونگے یا صدف کو کہتے ہیں اور گھونگا پانی کا نرم و ملائم جسم والا جانور ہے اور یہ آبی کیڑوں(Ocean insect) میں شمار ہوتا ہے۔ اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے ۔

(1)بری یعنی خشکی پر رہنے والی گھونگے حشرات کھانے کے حکم میں آتے ہیں سوائے امام مالک تینوں ایمہ یعنی امام ابوحنیفہ ،امام شافعی واحمد اس کے حرام ہونے کےقائل ہیں۔

(2) دریائی گھونگا جو دریامیں رہتا ہے اس میں خون نہیں ہوتا تو احناف اس کو بھی ناجائز کہتے ہیں۔ یعنی احناف کے نزدیک ہر قسم کا اوسٹر کھانا حرام ہےاور اس سے بنے ہوئے ساؤسِز کا بھی یہی حکم ہے ۔ کیونکہ مچھلی کے سوا دریائی ہر چیز حرام ہے۔

جیساکہ بدائع الصنائع میں ہے۔" **فَجَمِيعُ مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ الْحَيَوَانِ مُحَرَّمُ الْأَكْلِ إلَّا السَّمَكَ خَاصَّةً فَإِنَّهُ يَحِلُّ أَكْلُهُ** " دریائی ہر حیوان حرام ہے سوائے مچھلی کے کیونکہ اس کا کھاناحلال ہے ۔

(بدائع الصنائع باب الماکول وغیر الماکول من الحیوانات ج5 ص 35)

اور سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمدرضا خان فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں ۔ سیپ کا کھانا حرام ہے سیپ کے چمچے سے کھانے میں کچھ حرج نہیں۔

(فتاوی رضویہ ج21 ص 664)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:28 -02-2019

How is to consume oyster sauce?

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Oyster sauce is available where we live, so how is it to eat this according to Hanafīs, what is the ruling of eating oysters and according to which Imām is this permissible?

Questioner: Fatimah from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

Oyster is known as a mollusc, seashell & pearl, and molluscs are soft & delicate sea creatures - they are included among the insects of the sea, and are of two types:

1 - Those that live on land - they are in the ruling of eating insects. Other than Imām Mālik, the three Imāms i.e. Imām Abū Hanīfah, Imām Shafi'ī & Imām Ahmad are of the opinion that this is Harām [unlawful].

2 - Those that live in the sea - they have no blood inside them, thus Hanafīs also regard this as impermissible. In other words, eating any type of oyster is Harām according to Hanafīs, and any sauce which is made from them is also of this same ruling. This is because all sea creatures other than fish are Harām.

Just as it is stated in Badā'i' al-Sanā'i',

"فَجَمِيعُ مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ الْحَيَوَانِ مُحَرَّمُ الْأَكْلِ إلَّا السَّمَكَ خَاصَّةً فَإِنَّهُ يَحِلُّ أَكْلُهُ"

"Every sea creature is Harām other than fish, because eating this is Halāl."

[Badā'i' al-Sanā'i', vol 5, pg 35]

In addition, Sayyidī Alāhadrat, the Imām of the Ahl al-Sunnah, Imām Ahmad Ridā Khān states in Fatāwā Ridawiyyah that it is Harām to eat oyster shells; there is no problem in eating from the spoon of an oyster shell.

[Fatāwā Ridawiyyah, vol 21, pg 664]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali